دارالافتاء اہلسنّت (دعوتِ اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Pin 5880 بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ تاریخ:05-11-2018

جیکٹ واسکٹ کی زِپ، بٹن کُھلے ہوں، تو نماز کا حکم

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس بارے میں کہ اگر قمیص کے اوپر جیکٹ یا واسکٹ پہنی ہو اور اس کی زپ یا بٹن کھول کر نماز پڑھیں، تو کیا اس طرح نماز ہو جاتی ہے؟ **سائل: فاروق عطاری (راولپنڈی)**

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق و الصواب

جی ہاں! اس طرح نماز پڑھنے سے نماز ہو جائے گی۔

سیدی اعلی حضرت علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: ”انگرکھے پر جو صدری یا چُغہ پہنتے ہیں اور عرف عام میں ان کا کوئی بوتام بھی نہیں لگاتے اور اسے معیوب بھی نہیں سمجھتے، تو اس میں بھی حرج نہیں ہونا چاہئے، کہ یہ خلاف معتاد نہیں۔“
(فتاوی رضویہ، جلد7، صفحہ 386، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)

فتاوی فقیہ ملت میں ہے: ”اس طرح کپڑا پہن کر نماز پڑھی کہ نیچے کرتے کا سارا بٹن بند ہے اور اُوپر شیروانی یا صَدری کا کل یا بعض بٹن کھلا ہے، تو حرج نہیں۔“ (فتاوی فقیہ ملت، جلد1، صفحہ 174، شبیر برادرز، لاھور)

و اللہ اعلم عزوجل **و رسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم

کتبــــــــــــــــــــہ

مفتی محمد قاسم عطاری

26 صفر المظفر 1440ھ/05 نومبر 2018ء

نوٹ: دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے